

طلاق کو شرط پر معلق کیا تو ختم کرنے کا طریقہ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ

الاستفقاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بیوی کو یہ کہا کہ اگر تم والدین کے گھر گئی تو تمہیں طلاق ہے ، اب اس شرط کو ختم کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟
سائل : عبدالله (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

طلاق جب کسی شرط کے ساتھ معلق کر دی جائے تو شرط واپس نہیں لی جاسکتی، شرط پوری ہونے پر طلاق واقع ہو جاتی ہے لہذا اگر ایک طلاق کو معلق کیا ہو، تو اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے بر صورت میں ایک طلاق رجعی واقع ہو گئی اور عدت کے اندر رجوع کا حق حاصل ہوگا، ایک مرتبہ جانے کے بعد شرط ختم ہو جائے گی، پھر دوبارہ جانے سے کوئی طلاق واقع نہیں ہو گی، البته آئندہ کے لیے صرف دو طلاقوں کا اختیار ہوگا۔

جیساکہ فتح القدیر میں ہے کہ " :وَعُرِفَ فِي الطَّلاقِ أَنَّهُ لَوْ قَالَ إِنْ دَخَلْتَ فَأَنْتَ طَالِقٌ إِنْ دَخَلْتَ فَأَنْتَ طَالِقٌ فَدَخَلْتَ وَقَعَ عَلَيْهَا ثَلَاثٌ تَطْلِيقَاتٍ ."

(فتح القدیر ج 10، ص 437)

اور اگر تین طلاقوں کو معلق کیا ہو تو تین طلاقوں سے بچنے کی صورت یہ ہے کہ مذکورہ شخص اپنی بیوی کو ایک طلاق دے کر چھوڑ دے ، جب عدت پوری ہو جائے تو جس گھر میں جانے سے بیوی کو منع کیا ہے، اس گھر میں چلی جائے، پھر وہ شخص اپنی بیوی سے نکاح کر لے، اس تدبیر سے تعليق ختم ہو جائے گی اور بیوی تین طلاقوں سے بچ جائے گی اور آئندہ اس گھر جانے سے طلاق واقع نہیں ہو گی۔ اس کے بعد شوہر نئے مہر کے ساتھ نکاح جدید کر لے، تاہم آئندہ شوہر کو دو طلاقوں کا اختیار ہو گا جیساکہ درمختار مع ردالمحتار میں ہے -

"فَحِيلَةٌ مِّنْ عَلَقِ الْثَّلَاثِ بِدُخُولِ الدَّارِ أَنْ يَطْلُقُهَا وَاحِدَةً ثُمَّ بَعْدَ الْعُدَدِ تَدْخُلُهَا فَتَنْحِلُ الْيَمِينَ فِينَكِها".

(درمختار مع ردالمحتار ج 3، ص 357)

وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزٰزٌ جَلٌّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادری

خادم دارالافتاء یوکے

Date:30-08-2021

The method to remove divorce if it is dependent upon a condition

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: If a husband says to his wife, “If you go to the house of your parents, you are divorced,” now what is the way to end this condition?

Questioner: Abdullah from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنَ الْمَلِكِ الْوَهَابِ اللّٰهُمَّ اجْعُلْ لِي التُّورَ وَالصَّوَابَ

When divorce is suspended due to being dependent upon a condition, so the condition cannot be revoked; the divorce takes effect upon fulfilment of the condition. Therefore, if a divorce is suspended, there is no way to avoid it. In any case, one revocable divorce will occur and one will also have the right to revoke within the waiting period [Iddah]. Once the condition is fulfilled after leaving once, it will be lifted, but leaving again will not result in divorce. However, for the future, the option of only two divorces will be available.

Just as it is stated in Fat-h al-Qadīr:

"وُرِفِعَ فِي الطَّلاقِ أَنَّهُ لَوْ قَالَ إِنْ دَخَلْتَ فَأَنْتَ طَالِقٌ إِنْ دَخَلْتَ فَأَنْتَ طَالِقٌ فَدَخَلْتَ وَقَعَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ تَطْلِيَقَاتٍ"

[Fat-h al-Qadeer, vol. 10, p. 437]

However, if three divorces are suspended, the way to avoid them is as follows: the aforementioned individual should divorce his wife once and leave her. When the waiting period is complete, if he is prohibited from going to the house where his wife resides, he should go to that house, then marry his wife again. With this measure, the suspension will be lifted, and the wife will be saved from the three divorces, and divorce will not occur when she goes to that house again. After that, the husband may marry again with a new dowry, but the husband will have the option of two divorces for the future, as stated in Dur Mukhtār alongside Radd al-Muhtār.

"فِيلَةٌ مِّنْ عَلَى الْثَّلَاثِ بِدُخُولِ الدَّارِ أَنْ يَطْلُقُهَا وَاحِدَةً ثُمَّ بَعْدِ الْعُدَدِ تَدْخُلُهَا فَتَنْحَلُ الْيَمِينَ فِيهَا"

[Durr Mukhtār alongside Radd al-Muhtār, vol. 3, p. 357]

وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كَتَبَهُ أَبُو الْحَسْنِ مُحَمَّدُ قَاسِمُ ضِيَاءُ الْفَادِرِي

Answered by al-Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali